



## سوال

(315) اسلامی تشخص کسی حال میں مجروح نہ ہونے دین

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم شیخ صاحب! میری بعض مسلمان بھائیوں سے بحث ہو گئی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ”گھانا“ میں بعض مسلمان یہود و نصاریٰ کی چھٹیوں کے مطابق چھٹیاں کرتے ہیں اور اسلامی چھٹیوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ حتیٰ کہ جب یہودیوں یا عیسائیوں کی عید کا دن ہوتا ہے تو اس دن مسلمانوں کے مدرسہ میں چھٹی کر دیتے ہیں اور جب مسلمانوں کی عید آتی ہے تو اسلامی مدرسہ میں چھٹی نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم یہود و نصاریٰ کی چھٹیوں کی پیروی نہ کریں گے تو وہ لوگ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔ محترم شیخ صاحب! آپ ہمیں یہ سمجھائیں کہ ان کا یہ کام دین اسلام میں صحیح ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) سنت یہی ہے کہ دین اسلام کے شعائر کو ظاہر کیا جائے اور انہیں فوقیت دی جائے۔ ان کا اظہار نہ کرنا رسول اکرم کے طریقہ کے خلاف ہے۔ صحیح حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّشِيدِينَ الْمُهَذَّبِينَ تَمَسُّكُمْ بِهَا وَعَضُوا عَلَيْهَا بِالتَّوَابِعِ)

”میری سنت کو لازماً پکڑ لو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کا طریقہ اختیار کرو اسے مضبوطی سے داڑھوں سے پکڑ کے رکھو“

(۲) مسلمانوں کے لئے جائز نہیں کہ کفار کی عیدوں میں شریک ہوں اور اس موقع پر خوشی کا اظہار کریں یا کسی دینی یا دنیوی کام کو معطل کر کے چھٹی کریں، کیونکہ اس طرح اللہ کے دشمنوں سے مشابہت لازم آتی ہے جو حرام ہے اور ان کے غلط کام میں تعاون ہوتا ہے، جو جائز نہیں ہے۔ صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ)

”جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے“ (1) مسند احمد ۵۰/۲، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۰۳۱۔ مصنف ابی شیبہ ۵/۳۱۳۔ عبد بن حمید (مغتب) نیز دیکھئے شیخ الاسلام امام بن تیمیہ کی کتاب (اقتضاء الصراط المستقیم ۲۳۶/۱)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:



وَتَعَاوَنُوا عَلَى النِّيرِ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالتُّدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ... المائدة ۲

”نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔“

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ کی کتاب (افتضاء الصراط المستقیم) اس موضوع پر یہ کتاب بہت مفید ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ